

عربی گرامر برائے

# قرآن فہمی

نام طالب علم :

پتہ و فون نمبر :

نام مدرس :

مقام :

انجمن خدام القرآن سندھ کراچی

قرآن اکیڈمی، خیابان راحت، درخشاں، فیز 6 ڈیفنس، کراچی

فون: 23 - 5340022 فیکس: 5840009

E-mail : karachi@quranacademy.com

[www.quranacademy.com](http://www.quranacademy.com)

نام کتاب \_\_\_\_\_ عربی گرامر برائے قرآن فہمی

طبع اول و دوم \_\_\_\_\_ 2000

طبع دوم (اکتوبر 2004ء) \_\_\_\_\_ 1000

زیر اہتمام \_\_\_\_\_ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

قیمت \_\_\_\_\_ 72 روپے

## کراچی میں لائبریریز اور مکتبہ جات کے پتے

1- قرآن اکیڈمی، خیابان راحت، درخشاں، فیر 6، ڈیفنس۔ فون: 5340022-23

ای میل: [karachi@quranacademy.com](mailto:karachi@quranacademy.com)

2- 11- داؤد منزل، نزد فریسکو سویٹ، آرام باغ۔ فون: 2216586 - 2620496

3- حق اسکوائر، عقب اشفاق میموریل ہسپتال، بلاک C-13، گلشن اقبال۔ فون: 4993464-65

4- دوسری منزل، حق چیمبر، بالمقابل، بسم اللہ ترقی ہسپتال، کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی۔ فون: 4382640

5- قرآن مرکز، نزد مسجد طیبہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4۔ فون: 5078600

6- فلیٹ نمبر 2، محمدی منزل، بلاک "K"، نارتھ ناظم آباد۔ فون: 6674474

7- C-113، مادام اپارٹمنٹس، شاہراہ فیصل، نزد چھوٹا گیٹ، ایئر پورٹ۔ فون: 4591442

8- قرآن اکیڈمی یسین آباد، فیڈرل بی ایریا بلاک 9۔ فون: 6337361

9- متصل محمدی آٹوز، اسلام چوک، سیکٹر 11 1/2، اورنگی ٹاؤن۔ فون: 66901440

10- رضوان سوسائٹی بس اسٹاپ، یونیورسٹی روڈ۔ فون: 8143055

11- مکان نمبر 861، سیکٹر 37/D، لانڈھی نمبر 2، نزد رضوان سوسائٹس۔

# فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
	حصہ الف "قواعد" (Section A "Rules")	
1	کلمہ کی اقسام / اسم کی حالت / اسم کی اقسام	1
2	معرب اسم کی گردان	2
3	غیر منصرف اسماء کی گردان	3
3	معنی اسماء کی گردان / اسم نکرہ، اسم معرفہ	4
4	اسماء اشارہ (اشارہ قریب + اشارہ بعید)	5
5	ضما (مرفوعہ + مجرورہ)	6
6	ظرف	7
6	اسماء استفہام	8
7	حروف جار	9
8	حروف عطف / حروف استفہام / حروف مشبہ بالفعل	10
9	مرکبات	11
10	ماذہ / وزن	12
11	فعل ماضی معروف	13
12	فعل مضارع معروف	14
13	لم یحضر - فعل نہی	15
14	یواب ثلاثی مجرد وثلاثی مزید فیہ	16
15	باب افعال	17
16	باب تفعیل	18
17	باب مفاعلة	19
18	باب تفعّل	20
19	باب تفاعل	21
20	باب التعلال	22
21	باب التعلال	23
22	باب استفعال	24
23	یواب کی پہچان کے لئے چند نکات / اسمائے مستہ مکبرہ	25
24	ثلاثی مزید کے افعال امر	26
24	مبالغہ کے چند اوزان	27

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
24	جمع مکسر کے اوزان	28
25	مضارع منصوب	29
26	مضارع مجزوم	30
27	انعال ناقصہ / اعراب	31
28	اسم الفاعل	32
29	اسم المفعول / اسم المخرّف	33
30	حروف جلت / غیر صحیح انعال	34
<b>حصہ ب "توابع الاطلاق" (Section B "Application of Rules")</b>		
31	سورة الحجرات	35
34	سورة الحديد	36
40	سورة الصف	37
43	سورة الجمعة	38
45	سورة المنافقون	39
47	سورة التغابن	40
49	سورة الاحزيم	41
52	سورة القيامة	42
54	سورة الفاتحة	43
54	سورة الفيل	44
55	سورة قريش	45
55	سورة الماعون	46
56	سورة الكوثر	47
56	سورة الكافرون	48
56	سورة النصر	49
57	سورة الفلب	50
57	سورة الاخلاص	51
57	سورة الفلق	52
58	سورة الناس	53
59	ضمیمہ "صحیح غیر سالم اور معتقل انعال میں تغیرات کے قواعد کا خلاصہ" (Appendix)	54

# کلمہ (بامعنی لفظ) کی اقسام

حرف	کلمہ فعل	اسم
PARTICLE	VERB	NOUN
☆ ایسا کلمہ جس کے اپنے معنی واضح نہ ہوں جب تک کہ وہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ نہ آئے۔ سے، کی طرف (گھر سے مسجد کی طرف) حروف عطف Conjunction حروف جار Preposition حروف ندا Interjection حروف استفہام Interrogative	☆ ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔ کُتِبَ اُس نے لکھا قُرِئَ اُس نے پڑھا ذَهَبَ وہ گیا يَعْلَمُ وہ جانتا ہے یا جانے گا	☆ ایسا کلمہ جو کسی شخص، چیز، جگہ، کام کا نام یا صفت ظاہر کرے۔ حامد، کتاب، مکہ، اچھا، خوبصورت۔ ☆ (کام کا نام = مصدر) کُتِبَ لکھنا قُرِئَ پڑھنا انْزَالُ نازل کرنا

## اسم (Noun)

اسم کی حالت :

1. فاعلی حالت

2. مفعولی حالت

3. اضافی حالت

(حالت رفع)

(حالت نصب)

(حالت جر)

(Nominative Case)

(Objective Case)

(Possessive Case)

اسم کی اقسام :

1. معرب

2. غیر منصرف

3. مبنی

# معرب اسم کی گردان

## نکرہ (عام) Common Noun

جر	نصب	رفع		
مُسْلِمٍ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٌ	واحد	مذکر
مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَانِ	ثنیہ	
مُسْلِمِينَ*	مُسْلِمِينَ*	مُسْلِمُونَ*	جمع	
مُسْلِمَةٍ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٌ	واحد	مؤنث
مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَانِ	ثنیہ	
مُسْلِمَاتِ**	مُسْلِمَاتِ**	مُسْلِمَاتُ**	جمع	

واحد : ایک    ثنیہ : دو    جمع : دو سے زائد    \* جمع سالم مذکر    \*\* جمع سالم مؤنث

## معرفہ (خاص) Proper Noun

جر	نصب	رفع		
اَلْمُسْلِمِ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمُ	واحد	مذکر
اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَانِ	ثنیہ	
اَلْمُسْلِمِينَ	اَلْمُسْلِمِينَ	اَلْمُسْلِمُونَ	جمع	
اَلْمُسْلِمَةِ	اَلْمُسْلِمَةَ	اَلْمُسْلِمَةُ	واحد	مؤنث
اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	ثنیہ	
اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتُ	جمع	

نوٹ: زیر، زیر، پیش کو حرکات جبکہ حالتِ رفع، نصب، جر کو اعراب کہتے ہیں۔

## چند غیر منصرف اسماء کی گردان

جر	نصب	رفع	
إِبْرَاهِيمَ	إِبْرَاهِيمَ	إِبْرَاهِيمُ	1
مَرْيَمَ	مَرْيَمَ	مَرْيَمُ	2
مَكَّةَ	مَكَّةَ	مَكَّةُ	3
مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدُ *	4
الْمَسَاجِدَ	الْمَسَاجِدَ	الْمَسَاجِدُ	5

\* جمع مکسر

## چند مبنی اسماء کی گردان

جر	نصب	رفع	
مُوسَى	مُوسَى	مُوسَى	1
عِيسَى	عِيسَى	عِيسَى	2
الَّذِي	الَّذِي	الَّذِي	3
هُدًى	هُدًى	هُدًى	4
هُمْ	هُمْ	هُمْ	5
هَذَا	هَذَا	هَذَا	6

اسم نکرہ : اسم ذات ، اسم صفت

اسم معروف : اسم علم، معروف بالآلام، اسم اشارہ، اسم ضمیر، اسم موصول، اسم استفہام وغیرہ

## اسمائے اشارہ (Demonstrative Nouns)

### اشارہ قریب

ترجمہ	جر	نصب	رفع		
یہ ایک مرد	هَذَا	هَذَا	هَذَا	واحد	مذکر
یہ دو مرد	هَذَيْنِ	هَذَيْنِ	هَذَانِ	ثنیہ	
یہ سب مرد	هَؤُلَاءِ	هَؤُلَاءِ	هَؤُلَاءِ	جمع	
یہ ایک عورت	هَذِهِ	هَذِهِ	هَذِهِ	واحد	مؤنث
یہ دو عورتیں	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ	هَاتَانِ	ثنیہ	
یہ سب عورتیں	هَؤُلَاءِ	هَؤُلَاءِ	هَؤُلَاءِ	جمع	

### اشارہ بعید

ترجمہ	جر	نصب	رفع		
وہ ایک مرد	ذَلِكَ	ذَلِكَ	ذَلِكَ	واحد	مذکر
وہ دو مرد	ذَئِكَ	ذَئِكَ	ذَئِكَ	ثنیہ	
وہ سب مرد	أُولَئِكَ	أُولَئِكَ	أُولَئِكَ	جمع	
وہ ایک عورت	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ	واحد	مؤنث
وہ دو عورتیں	تَئِكَ	تَئِكَ	تَانِكَ	ثنیہ	
وہ سب عورتیں	أُولَئِكَ	أُولَئِكَ	أُولَئِكَ	جمع	



## ضماَرُ (Pronouns)

### ضماَرُ مرفوعہ / مفصلہ

جمع	ثانیہ	واحد		
ہُمْ	هُمَا	هُوَ	مذکر	غائب (Third Person)
هِنَّ	هُمَا	هِيَ	مؤنث	
أَنْتُمْ	أَنْتُمَا	أَنْتَ	مذکر	حاضر (Second Person)
أَنْتُنَّ	أَنْتُمَا	أَنْتِ	مؤنث	
نَحْنُ	نَحْنُ	أَنَا	مذکر/مؤنث	متکلم (1st Person)

### ضماَرُ منصوبہ / مجرورہ / متصلہ

جمع	ثانیہ	واحد		
ہُمْ	هُمَا	هُوَ	مذکر	غائب (Third Person)
هِنَّ	هُمَا	هَا	مؤنث	
أَنْتُمْ	أَنْتُمَا	كَ	مذکر	حاضر (Second Person)
أَنْتُنَّ	أَنْتُمَا	كِ	مؤنث	
نَا	نَا	ئِي	مذکر/مؤنث	متکلم (1st Person)

## ظرف (Nouns describing time & position)

فَوْقَ	اوپر	خَلْفَ	پیچھے	بَعْدَ	بعد	عِنْدَ	پاس
تَحْتَ	نیچے	وَرَاءَ	پیچھے	بَيْنَ	درمیان	مَعَ	ساتھ
أَمَامَ	سامنے	قَبْلَ	پہلے	حَوْلَ	گرد		

## اسمائے استفہام (Interrogative Pronouns)

مَا. مَاذَا	کیا What	کَمْ	کتنا How much
مَنْ	کون Who	أَيْنَ	کہاں Where
كَيْفَ	کیسا How	أَنَّى	کہاں سے۔ کس طرح سے
مَتَى	کب When	"	From where
أَيُّ	کونسا Which	أَيَّةُ	کونسی Which

لِمَا. لِمَاذَا	کس لئے۔ کیوں	مِمَّا (مِنْ + مَا)	کس چیز سے
فِيْمَا	کس چیز میں	عَمَّا (عَنْ + مَا)	کس چیز کی نسبت سے
لِمَنْ	کس کا	مِمَّنْ (مِنْ + مَنْ)	کس شخص سے
مِنْ أَيْنَ	کہاں سے	إِلَى أَيْنَ	کہاں کو/ کہاں کی طرف
إِلَى مَتَى	کب تک	إِلَى كَمْ	کتنے میں

## اسمائے موصولہ (Conjunctive Nouns)

واحد	ثنیہ	جمع	معنی
الَّذِي	الَّذَانِ	الَّذِينَ	جو کہ
الَّتِي	الَّتَانِ	الَّتِي / الَّتِي	جو کہ

نوٹ : مَنْ (جو) اور مَا (جو) بھی اسمائے موصولہ میں شامل ہیں۔

# حرف (Particles)

## حروف جار (Prepositions)

بَاؤُ نَاؤُ كَاؤُ لَاؤُ وَآؤُ مُنْذُ مُذْ خَلَا

رُبُّ حَاشَا مِنْ عَذَا فِيْ عَنْ عَلَى حَتَّى إِلَى

(۱) حرف جار جب کسی اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اسم حالتِ جہ میں آتا ہے۔

(۲) حرف جار + اسم (مجرور) = مرکب جار

حروف جار	معنی	مثال
بِ	سے - ساتھ	بِالْبَاطِلِ - باطل کے ساتھ
تَا	قسم	تَاللّٰهِ - اللہ کی قسم
كَ	مانند - جیسا	كَشَجَرٍ - درخت کی مانند
لِ	کے لئے - لئے	لِلّٰهِ - اللہ کے لئے
وَ	قسم	وَالْعَصْرِ - قسم ہے زمانے کی
مِنْ	سے	مِنَ الْمَسْجِدِ - مسجد سے
فِي	میں	فِي الْبَيْتِ - گھر میں
عَنْ	کی طرف سے - کے بارے میں	عَنْ عَلِيٍّ - حضرت علیؑ سے (روایت ہے)
عَلَى	پر	عَلَى اللّٰهِ - اللہ پر
حَتَّى	یہاں تک کہ	حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ - فجر کے طلوع ہونے تک
إِلَى	تک - کی طرف	إِلَى السَّمَاءِ - آسمان تک

## حروفِ عطف (Conjunctions)

و	اور	أَوْ / أَمْ	یا	فَ	پس/تو
فَعَّم	پھر	لَكِنْ	لِیْکِنْ	بَلْ	بلکہ

## حروفِ استفہام (Interrogatives)

أَ	کیا
هَلْ	کیا

نوٹ : حروف استفہام ایسے سوال کے لئے استعمال ہوتے ہیں جس کا جواب ہاں یا نہیں میں ممکن ہو۔

## حروف مُشَبَّہ بالفعل

(فعل سے مشابہت رکھنے والے حروف) (Particles resembling verbs)

1	إِنَّ	بے شک
2	أَنَّ	بے شک/کہ
3	كَأَنَّ	گویا کہ
4	لَكِنَّ	لیکن
5	كَأَنَّ	کاش کہ
6	لَعَلَّ	شاید/تا کہ

یہ حروف اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔ إِنَّ زَيْدًا صَالِحٌ..... یقیناً زید نیک ہے۔

یہ حروف کسی بھی فعل سے قبل متعلقہ ضمیر کے ساتھ آتے ہیں۔ إِنَّهُ يَقُولُ..... یقیناً وہ کہتا ہے۔

## مرکبات (Compounds)

دو یا دو سے زیادہ اسماء کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔

ایک مرکب میں موجود الفاظ کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

بات ادھوری رہتی ہے۔	(الف) مرکب ناقص
نَخْلٌ وَرُمَّانٌ..... ایک کھجور اور ایک انار	1 مرکب عطفی : اسم + حرف عطف + اسم
كِتَابٌ مُبِينٌ..... ایک واضح کتاب	2 مرکب توصیفی : موصوف + صفت
نَصْرُ اللَّهِ..... اللہ کی مدد	3 مرکب اضافی : مضاف + مضاف الیہ
مِنَ الْمَسْجِدِ..... مسجد سے	4 مرکب جاری : حرف جار + مجرور
هَذَا الْبَلَدُ..... یہ شہر	5 مرکب اشاری : اسم اشارہ + مشاڑ الیہ
بات مکمل ہو جاتی ہے۔	(ب) مرکب تام / جملہ
ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا..... بیان کی اللہ نے ایک مثال	1 جملہ فعلیہ : فعل + فاعل + مفعول وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو۔
اللَّهُ لَطِيفٌ..... اللہ باریک بین ہے	2 جملہ اسمیہ : مبتداء + خبر وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو۔
إِنَّ الْإِنْسَانَ لِفِي خُسْرٍ یقیناً انسان واقعی خسارے میں ہے	i جملہ اسمیہ تاکیدیہ : جملہ کے شروع میں إِنَّ لگا دیتے ہیں
مَا هَذَا بَشَرًا یہ کوئی انسان نہیں ہے مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ اللہ غافل نہیں ہے أَلَيْسَ اللَّهُ بِقَدِيرٍ کیا اللہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے	ii جملہ اسمیہ نافیہ : جملہ کے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگا دیتے ہیں اور خبر کو حالت نصب میں لے آتے ہیں یا خبر کو ب کے ساتھ حالت جر میں لے آتے ہیں

## وزن (Root word / Pattern)

عربی زبان میں 95 فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کا ایک تین حرفی مادہ ہوتا ہے جیسے كِتَابٌ کا مادہ ہے ک ت ب۔ ہر لفظ کے مادہ کا فعل سے موازنہ کیا جاتا ہے جیسے ک ت ب میں (1) ناکلمہ ہے ”ک“، (2) عین کلمہ ہے ”ت“ اور (3) لام کلمہ ہے ”ب“

اوزان					
	مادہ	فِعْلٌ	فِعْلًا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ
1	ع ل م	عَلِمَ	عَلِمَا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيمٌ
2	ق د م	قَدِمَ	قَدِمَا	اِقْدَامٌ	تَقْدِيمٌ
3	ن ک ر	نَكِرَ	نَكِرَا	اِنْكَارٌ	تَنْكِيرٌ

اوزان					
	مادہ	فَعَلَ	فَعَلُوا	فَاعِلٌ	مَفْعُولٌ
1	ق ت ل	قَتَلَ	قَتَلُوا	قَاتِلٌ	مَقْتُولٌ
2	ک ت ب	كَتَبَ	كَتَبُوا	كَاتِبٌ	مَكْتُوبٌ
3	ش ک ر	شَكَرَ	شَكَرُوا	شَاكِرٌ	مَشْكُورٌ

اوزان					
	مادہ	فَاعِلٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ	فِعَالٌ
1	ج ہ د	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةٌ	جِهَادٌ
2	ج د ل	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادَلَةٌ	جِدَالٌ
3	د ف ع	دَافَعَ	يُدَافِعُ	مُدَافَعَةٌ	دِفَاعٌ

## فعل ماضی معروف

اوزان: 1 - فَعَلَ جیسے قَرَأَ ، 2 - فَعِلَ جیسے شَرِبَ ، 3 - فَعُلَ جیسے قَرُبَ  
گروان:

جمع	ثنیہ	واحد		
فَعَلُوا	فَعَلَا	فَعَلَ	مذکر	غائب
فَعَلْنَ	فَعَلَتَا	فَعَلَتْ	مؤنث	
فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتَ	مذکر	حاضر
فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتِ	مؤنث	
فَعَلْنَا	فَعَلْنَا	فَعَلْتُ	مذکر/مؤنث	متکلم

فعل ماضی مجہول کا وزن: فَعِلَ جیسے ضَرِبَ

اگر فعل ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف مادہ کے حروف ہوں تو اسے مجرد کہتے ہیں اور اگر کوئی اضافی حرف ہو تو اسے مزید کہتے ہیں جیسے:

نَزَلَ	وہ نازل ہوا	ثلاثی مجرد
أَنْزَلَ	اُس نے نازل کیا	ثلاثی مزید

## فعل مضارع معروف (حال اور مستقبل)

اوزان : 1- يَفْعَلُ جیسے يَفْتَحُ ، 2- يَفْعَلُ جیسے يَضْرِبُ ، 3- يَفْعَلُ جیسے يَكْرُمُ  
گردان :

جمع	مثنیٰ	واحد		
يَفْعَلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُ	مذکر	غائب
يَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مؤنث	
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مذکر	حاضر
تَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِينَ	مؤنث	
نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	أَفْعَلُ	مذکر / مؤنث	متکلم

فعل مضارع مجہول کا وزن : يُفْعَلُ جیسے يُضْرَبُ

عربی میں انتہائی تاکید اسلوب : لَيَفْعَلَنَّ وہ ضرور کرے گا لَيَفْعَلَنَّ وہ ضرور کریں گے  
نوٹ : ی ت ا ن (یتان) کو علامات مضارع کہا جاتا ہے۔



## امر حاضر

فعل امر مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

قواعد: فعل امر بنانے کا طریقہ:

- (۱) علامت مضارع (ت) ہٹادیں۔
- (۲) شروع میں ”ہمزہ“ لگادیں۔
- (۳) اگر عین کلمے پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش لگادیں۔
- (۴) اگر عین کلمے پر زیر یا زیر ہے تو ہمزہ پر زیر لگادیں گے
- (۵) پہلے صیغہ میں لام کلمے کو ساکن کر دیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ’ن‘ گرا دیں۔

واحد	ثنیہ	جمع	
اَصْبِرْ	اَصْبِرَا	اَصْبِرُوا	مذکر
اَصْبِرِي	اَصْبِرَا	اَصْبِرْنَ	مؤنث

## فعل نہی

فعل نہی، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

قواعد: فعل نہی بنانے کا طریقہ:

- (۱) مضارع کے شروع میں ”لا“ لگادیں۔ اسے لائے نہی کہتے ہیں۔
- (۲) پہلے صیغہ میں لام کلمے کو ساکن کر دیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ’ن‘ گرا دیں۔

واحد	ثنیہ	جمع	
لَا تَصْبِرْ	لَا تَصْبِرَا	لَا تَصْبِرُوا	مذکر
لَا تَصْبِرِي	لَا تَصْبِرَا	لَا تَصْبِرْنَ	مؤنث

نوٹ : انکار یہ جملے کے لئے فعل مضارع کے شروع میں ”لا“ (لائے نہی) لگاتے ہیں۔ اس سے فعل مضارع پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جیسے: لَا تَصْبِرْ (تو صبر نہیں کرتا ہے)

## ابواب ثلاثی مجرد

ماضی	مضارع	مصدر (باب)
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتَحَ (ف)
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرَبَ (ض)
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصَرَ (ن)
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمِعَ (س)
حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسِبَ (ح)
كَرَّمَ	يَكْرُمُ	كَرَّمَ (ك)

## ابواب ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر (باب)
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	أَفْعَلًا
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلًا
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلاً
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلًا
أَفْتَعَلَ	يُفْتَعِلُ	أَفْتَعَالًا
أَنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	أَنْفَعَالًا
اسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اسْتَفْعَالًا

## باب افعال ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
أَفْعَلُوا	أَفْعَلَا	أَفْعَلَ	مذکر	غائب
أَفْعَلْنَ	أَفْعَلَتَا	أَفْعَلَتْ	مؤنث	
أَفْعَلْتُمْ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتُ	مذکر	حاضر
أَفْعَلْتُنَّ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتِ	مؤنث	
أَفْعَلْنَا	أَفْعَلْنَا	أَفْعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب افعال کے ماضی مجہول کا وزن : أَفْعِلَ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يُفْعِلُونَ	يُفْعِلَانِ	يُفْعِلُ	مذکر	غائب
يُفْعِلْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُ	مؤنث	
تُفْعِلُونَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُ	مذکر	حاضر
تُفْعِلْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلِينَ	مؤنث	
نُفْعِلُ	نُفْعِلُ	أَفْعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب افعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُفْعَلُ

## بابِ تفعیل

ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
فَعَّلُوا	فَعَّلَا	فَعَّلَ	مذکر	غائب
فَعَّلْنَ	فَعَّلَا	فَعَّلَتْ	مؤنث	
فَعَّلْتُمْ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُ	مذکر	حاضر
فَعَّلْتُنَّ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتِ	مؤنث	
فَعَّلْنَا	فَعَّلْنَا	فَعَّلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تفعیل کے ماضی مجہول کا وزن : فَعَّلَ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يُفَعِّلُونَ	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلُ	مذکر	غائب
يُفَعِّلْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُ	مؤنث	
تُفَعِّلُونَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُ	مذکر	حاضر
تُفَعِّلْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلِينَ	مؤنث	
نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	أُفَعِّلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تفعیل کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَعِّلُ

## بابِ مفاعله ماضی معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
فَاعِلُوا	فَاعِلَا	فَاعِلَ	مذکر	غائب
فَاعِلْنَ	فَاعِلَتَا	فَاعِلَتْ	مؤنث	
فَاعِلْتُمْ	فَاعِلْتُمَا	فَاعِلْتَ	مذکر	حاضر
فَاعِلُنَّ	فَاعِلْتُمَا	فَاعِلْتِ	مؤنث	
فَاعِلْنَا	فَاعِلْنَا	فَاعِلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ مفاعله کے ماضی مجہول کا وزن : فُوعِلَ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
يُفَاعِلُونَ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُ	مذکر	غائب
يُفَاعِلْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُ	مؤنث	
تُفَاعِلُونَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُ	مذکر	حاضر
تُفَاعِلْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلِينَ	مؤنث	
نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	أَفَاعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ مفاعله کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَاعِلُ

## باب تَفَعَّلَ

### ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلَ	مذکر	غائب
تَفَعَّلْنَ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلَتْ	مؤنث	
تَفَعَّلْتُمْ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتَ	مذکر	حاضر
تَفَعَّلُنَّ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتِ	مؤنث	
تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب تَفَعَّلَ کے ماضی مجہول کا وزن: تَفَعَّلَ

### مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَتَفَعَّلُونَ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُ	مذکر	غائب
يَتَفَعَّلْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُ	مؤنث	
تَتَفَعَّلُونَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُ	مذکر	حاضر
تَتَفَعَّلْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلِينَ	مؤنث	
نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	اَتَفَعَّلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب تَفَعَّلَ کے مضارع مجہول کا وزن: يُتَفَعَّلُ

## بابِ تفاعل

ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
تَفَاعَلُوا	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلَ	مذکر	غائب
تَفَاعَلْنَ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلَتْ	مؤنث	
تَفَاعَلْتُمْ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتَ	مذکر	حاضر
تَفَاعَلْتُنَّ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتِ	مؤنث	
تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تَفَاعَلُ کے ماضی مجہول کا وزن : تَفُوْعِلْ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَتَفَاعَلُونَ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُ	مذکر	غائب
يَتَفَاعَلْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُ	مؤنث	
تَتَفَاعَلُونَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُ	مذکر	حاضر
تَتَفَاعَلْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلِينَ	مؤنث	
نَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	اَتَفَاعَلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تَفَاعَلُ کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَاعَلُ

## بابِ افتعال

ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
اِفْتَعَلُوا	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلَ	مذکر	غائب
اِفْتَعَلْنَ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلَتْ	مؤنث	
اِفْتَعَلْتُمْ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتَ	مذکر	حاضر
اِفْتَعَلْتُنَّ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتِ	مؤنث	
اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ افتعال کے ماضی مجہول کا وزن : اِفْتَعِلَ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَفْتَعِلُونَ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُ	مذکر	غائب
يَفْتَعِلْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُ	مؤنث	
تَفْتَعِلُونَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُ	مذکر	حاضر
تَفْتَعِلْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلِينَ	مؤنث	
نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	اَفْتَعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ افتعال کے مضارع مجہول کا وزن : يَفْتَعِلُ



## باب انفعال

ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
انْفَعَلُوا	انْفَعَلَا	انْفَعَلَ	مذکر	غائب
انْفَعَلْنَ	انْفَعَلَتَا	انْفَعَلَتْ	مؤنث	
انْفَعَلْتُمْ	انْفَعَلْتُمَا	انْفَعَلْتَ	مذکر	حاضر
انْفَعَلْتُنَّ	انْفَعَلْتُمَا	انْفَعَلْتِ	مؤنث	
انْفَعَلْنَا	انْفَعَلْنَا	انْفَعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب انفعال کے ماضی مجہول کا وزن : انْفَعِلَ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَنْفَعِلُونَ	يَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلُ	مذکر	غائب
يَنْفَعِلْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُ	مؤنث	
تَنْفَعِلُونَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُ	مذکر	حاضر
تَنْفَعِلْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلِينَ	مؤنث	
نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	انْفَعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب انفعال کے مضارع مجہول کا وزن : يَنْفَعِلُ

## بابِ استفعال ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
اِسْتَفْعَلُوا	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلَ	مذکر	غائب
اِسْتَفْعَلْنَ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلَتْ	مؤنث	
اِسْتَفْعَلْتُمْ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتَ	مذکر	حاضر
اِسْتَفْعَلْتُنَّ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتِ	مؤنث	
اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ استفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُسْتَفْعِلْ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُ	مذکر	غائب
يَسْتَفْعِلْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُ	مؤنث	
تَسْتَفْعِلُونَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُ	مذکر	حاضر
تَسْتَفْعِلْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلِينَ	مؤنث	
نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	اَسْتَفْعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ استفعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُسْتَفْعِلْ

## علائق مزید فیہ ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات

- 1- تین ابواب میں علامت مضارع پر پیش ہوتی ہے۔ یعنی باب افعال، باب تفعیل اور باب مفاعلہ۔
- 2- مضارع مجہول میں بھی علامت مضارع پر پیش ہوتی ہے لیکن اس کے وزن میں کسی حرف پر زیر نہیں آتی۔
- 3- باب تفعیل اور باب تفعیل میں ماضی اور مضارع کے صیغوں پر تشدید ہوتی ہے۔ البتہ باب تفعیل میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ”ت“ ہوتی ہے۔
- 4- باب مفاعلہ اور باب تفاعل کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں فاعلہ کے بعد ”ل“ ہوتا ہے۔ البتہ باب تفاعل میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ”ت“ ہوتی ہے۔
- 5- باب افعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں فاعلہ کے بعد ”ت“ ہوتی ہے۔
- 6- باب افعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ”ن“ ہوتا ہے۔
- 7- باب استفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ”س“ اور ”ت“ ہوتے ہیں۔

### اسمائے ستہ مکبرہ

رفع	نصب	جر
1	أَخُو	أَخِي
2	أَبُو	أَبِي
3	حَمُو	حَمِي
4	فُو	فِي
5	هَنُو	هَنِي
■	ذُو	ذِي

## ثلاثی مزید کے افعالِ امر

باب	فعل مضارع (واحد مذکر حاضر)	فعل امر
افعال	تَفْعِلُ	اَفْعِلْ *
تفعیل	تُفَعِّلُ	فَعِّلْ **
مفاعله	تُفَاعِلُ	فَاعِلْ **
تفعّل	تَتَفَعَّلُ	تَفَعَّلْ **
تفاعل	تَتَفَاعِلُ	تَفَاعِلْ **
افتعال	تُفْتَعِلُ	اِفْتَعِلْ ***
انفعال	تَنْفَعِلُ	اِنْفَعِلْ ***
استفعال	تَسْتَفْعِلُ	اِسْتَفْعِلْ ***

\* بابِ افعال واحد باب ہے جس کے فعل امر میں ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

\*\* ان ابواب میں فعل امر بتانے کے لئے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

\*\*\* ان ابواب میں فعل امر بتانے کے لئے ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

## مبالغہ کے چند اوزان

فَعْلَانُ (رَحْمَانُ)	فَعِيلُ (رَحِيمُ)	فَعُولُ (عَفُورُ)
-----------------------	-------------------	-------------------

## جمع مکسر کے اوزان

وزن	مثال	وزن	مثال
أَفْعَالُ	أَمْوَالُ	فَعَائِلُ	خَزَائِنُ
فُعُلُ	رُسُلُ	مَفَاعِلُ	مَنَافِعُ
أَفْعِلَاءُ	أَوْلِيَاءُ	فُعَلَاءُ	شُهَدَاءُ

## مضارع منصوب

جمع	ثنیہ	واحد		
يَفْعَلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُ	مذکر	غائب
يَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مؤنث	
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مذکر	حاضر
تَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِيْ	مؤنث	
نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	اَفْعَلُ	مذکر / مؤنث	متکلم

نواصب مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو منصوب کر دیتے ہیں۔

لَنْ : ہرگز نہیں      اَنْ : کہ      اِذَا : جب تو  
 كَيْ : تاکہ      حَتَّى : یہاں تک کہ      لِ : تاکہ (لام گئی)  
 فَ : (ف سببیہ) تاکہ

## مضارع مجزوم

جمع	ثنیہ	واحد		
يَفْعَلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُ	مذکر	غائب
يَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مؤنث	
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مذکر	حاضر
تَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِي	مؤنث	
نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	اَفْعَلُ	مذکر / مؤنث	متکلم

جوازم مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں۔

لَمْ : ہرگز نہیں      لَمَّا : ابھی تک نہیں      لَ : چاہیے کہ (لام امر)

لَا : نہیں چاہیے (لائے نہی)      اِنْ : اگر      مَنْ : جو (شرطیہ)

- جواب شرط اور جواب امر بھی مجزوم ہوتے ہیں۔

جیسے : اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ، فَادْكُرُونِي اذْكُرْكُمْ

- امر غائب اور امر متکلم بنانے کے لئے لرفع مضارع سے قبل لام امر لگایا جاتا ہے۔

## افعال ناقصہ

ہوا	صَارَ	نہیں ہے	لَيْسَ	تھا، ہے، ہوگا	كَانَ
شام کے وقت ہوا	أَمْسَى	صبح کے وقت ہوا	أَصْبَحَ	دن میں ہوا	ظَلَّ
		رات میں ہوا	بَاتَ	برابر ہوتے رہنا	مَا زَالَ

## اعراب

### حالت رفع :

عربی زبان میں ہر اسم حالت رفع میں استعمال ہوگا جب تک کہ حالت جریا حال نصب میں آنے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

### حالت جر :

اسم پر حالت جر دو صورتوں میں آتی ہے۔

1. اگر اسم سے پہلے حرف جار ہو۔

2. اگر اسم مضاف الیہ ہو۔

### حالت نصب :

مندرجہ ذیل صورتوں میں اسم پر حالت نصب آئے گی:

1. اگر اسم سے پہلے حرف مشبہ بالفعل ہو۔

إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلِيلٌ

2. اگر اسم افعال ناقصہ کی خبر ہو۔

كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

3. اگر اسم مفعول بہ ہو۔

قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ

4. اگر اسم مفعول مطلق ہو۔

كَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا

5. اگر اسم مفعول معہ کے طور پر استعمال ہو۔

الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ (شیطان ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے)

■ اگر اسم مفعول لہ یعنی فعل کی علت (وجہ) ہو۔

جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا

7. مفعول فیہ یا ظرف حالت نصب میں ہوتے ہیں۔

فَوْقَ، بَعْدَ، خَلْفَ / اَتَى أَمْرُ اللَّهِ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا

8. اگر اسم تمیز کے طور پر استعمال ہوا ہو۔

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

9. اگر اسم کسی فاعل یا مفعول کا حال ہو۔

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا

10. مضاف جبکہ اسے پکارا جائے (منلائی مضاف)

رَبَّنَا (اے ہمارے رب)

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ (اے جنوں اور انسانوں کے گروہو!)

11. لائے نفی جنس کے بعد اسم واحد، مکرر، خفیف اور منصوب ہوتا ہے

لَا رَيْبَ فِيهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

12. مثبت جملے میں "إِلَّا" کے ذریعہ مستثنیٰ ہونے والا اسم

فَسَرُّوْا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ

# اسم الفاعل

مثلاً ثانی مجرد میں اسم الفاعل کا وزن : فاعِلٌ جیسے خَادِمٌ، ظَالِمٌ، شَاكِرٌ، شَارِبٌ، طَالِبٌ  
مثلاً ثانی مزید میں اسم الفاعل بنانے کا طریقہ :

- ۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹا دیں۔ اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگا دیں۔
- ۲ - عین کلمہ کو زیر دے دیں۔
- ۳ - لام کلمہ پر "دو پیش" لگا دیں۔ جیسے يُفْعِلُ سے اسم الفاعل مُفْعِلٌ

باب	فعل مضارع	اسم الفاعل	مثالیں
اَفْعَالٌ	يُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	مُفْلِحٌ، مُصْلِحٌ، مُسَلِّمٌ
تَفْعِيلٌ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ، مُنْزِلٌ، مُقَرِّبٌ، مُكَدِّبٌ
مُفَاعِلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُجَاهِدٌ، مُنَافِقٌ، مُخَاطِبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ، مُتَشَكِّرٌ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ، مُتَحَارِبٌ، مُتَنَازِعٌ
اِفْتِعَالٌ	يُفْتَعِلُ	مُفْتَعِّلٌ	مُمْتَحِنٌ، مُجْتَهِدٌ، مُشْتَرِكٌ
اِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْخَرِفٌ، مُنْكَشِفٌ، مُنْقَلِبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ، مُسْتَكْبِرٌ، مُسْتَهْزِءٌ



## اسم المفعول

ثلاثی مجرد میں اسم المفعول کا وزن : مَفْعُولٌ جیسے مَكْتُوبٌ ، مَشْرُوبٌ ، مَطْلُوبٌ ، مَنْصُورٌ  
ثلاثی مزید میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ :

- ۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹا دیں۔ اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگا دیں۔
- ۲ - عین کلمہ کو زبر دے دیں۔
- ۳ - لام کلمہ پر "وو پیش" لگا دیں۔ جیسے يُفْعَلُ سے اسم المفعول مُفْعَلٌ

باب	فعل مضارع	اسم المفعول	مثالیں
إِفْعَالٌ	يُفْعَلُ	مُفْعَلٌ	مُنْكَرٌ ، مُكْرَمٌ ، مُلْزَمٌ
تَفْعِيلٌ	يُفَعِّلُ	مُفَعَّلٌ	مُعَلِّمٌ ، مُنْزَلٌ ، مُقَرَّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُحَافِظٌ ، مُخَالَفٌ ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ ، مُتَشَكِّرٌ ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ ، مُتَفَاخِرٌ ، مُتَنَازِعٌ
إِفْتِعَالٌ	يُفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	مُتَنَحِبٌ ، مُلْتَزِمٌ ، مُشْتَرِكٌ
إِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْهَدِمٌ ، مُنْكَشِفٌ ، مُنْقَلَبٌ
إِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ ، مُسْتَنْصِرٌ ، مُسْتَهْزِءٌ

## اسم الظرف

- ۱ - ثلاثی مجرد میں اسم الظرف کے اوزان : مَفْعَلٌ (مَكْتُبٌ) مَفْعِلٌ (مَسْجِدٌ) مَفْعَلَةٌ (مَدْرَسَةٌ)
- ۲ - ثلاثی مزید میں اسم المفعول ہی اسم الظرف ہوتا ہے۔

## حروفِ علت

ء، و، ی کو حروفِ علت کہتے ہیں۔ ان حروف کو حروفِ علت اس لئے کہتے ہیں کہ اسماء اور افعال کی بناوٹ میں ان کو بیماری (عِلَّة بیماری) لاحق ہو جاتی ہے یعنی بعض اوقات یہ اپنے صحیح وزن کے مطابق استعمال نہیں ہوتے۔ مثلاً (ک و ن) کے مادے سے پہلا صیغہ فَعَلَ کے وزن پر گھون ہونا چاہئے تھا لیکن اس کا استعمال گھنا ہوتا ہے۔ حروفِ علت کے علاوہ بقیہ حروف کو حروفِ صحیح کہتے ہیں۔

## افعال غیر صحیح

**مہموز:** جس مادہ میں ہمزہ ہوا ایسے فعل کو مہموز کہتے ہیں۔

مثلاً: اَمَرَ (ن) حکم دینا مہموز الفاء

مَسْئَل (ف) سوال کرنا مہموز العین

قَرَأ (ف) پڑھنا مہموز اللام

**مثال:** اگر 'و' یا 'ی' مادے کے شروع میں ہو تو ایسے فعل کو مثال کہتے ہیں۔

مثلاً: وَعَد (ض) وعدہ کرنا مثال واوی

یَسِر (ض) آسان ہونا مثال یائی

**اجوف:** اگر 'و' یا 'ی' مادے کے درمیان میں ہو تو ایسے فعل کو اجوف کہتے ہیں۔

مثلاً: خَوَف (ف) ڈرنا اجوف واوی

بِیْع (ض) سودا کرنا/ بیچنا اجوف یائی

**ناقص:** اگر 'و' یا 'ی' مادے کے آخر میں ہو تو ایسے فعل کو ناقص کہتے ہیں۔

مثلاً: عَفُو (ن) معاف کر دینا ناقص واوی

ہَدِی (ض) ہدایت دینا ناقص یائی

**لغیف:** اگر مادے میں دو حروفِ علت آجائیں تو ایسے فعل کو لغیف کہتے ہیں۔

**لغیف مقرون:** اگر حروفِ علت دونوں ساتھ ساتھ ہوں تو ایسے فعل کو لغیف مقرون کہتے ہیں۔

مثلاً: رَوِی (ض) روایت کرنا

**لغیف مفروق:** اگر حروفِ علت دونوں الگ الگ ہوں (یعنی 'فا' کلمہ اور 'لام' کلمہ کی جگہ آئیں) تو ایسے فعل کو لغیف مفروق کہتے ہیں۔

مثلاً: وَقِی (ض) بیچنا

**مضاعف:** جب کسی مادے میں حرفِ صحیح دو دفعہ آجائے تو ایسے فعل کو مضاعف کہتے ہیں۔

مثلاً: مَدَد (مَدَد) مدد کرنا

ثَلْث (ثُلْث) ایک تہائی



## مثال کے لئے قواعد :

- ۱- ثلاثی مجرد میں باب فَتَح ، ضَرْبٌ اور حَسِبَ کے مضارع معروف میں اس فعل کے مضارع معروف میں جس کے مارے میں حروف طلق (ء ه ع ح غ خ) آتے ہوں، مثال واوی کی "و" گر جائے گی : وہب (ف) : يُوْهَبُ - يَهَبُ و ج (ض) : يُوْجَدُ - يَجِدُ ورث (ح) : يُوْرَثُ - يَرِثُ وس ع (س) : يُوْسَعُ - يَسْعُ
- ۲- باب افعال میں مثال واوی کی "و" لازماً اور مثال یائی کی "ی" اختیاری طور پر ت میں بدل جاتی ہے :

و ج : يُوْتَحَدُ - يَتَحَدُ يُوْتَجِدُ - يَتَجَدُ يُوْتَحَاكَا - يَتَحَاكَا

ی س : يَنْفَسِرُ يَنْفَسِرُ يَنْفَسِرُ يَنْفَسِرُ يَنْفَسِرُ يَنْفَسِرُ

- ۳- اگر "و" ساکن سے پہلے حرف پر کسر آئے تو "و" کو "ی" میں بدل دیجے ہیں جیسے : و ج ل (س) سے فعل امر کا پہلا سینہ يُوْجَلُ - يَجَلُ
- ۴- اگر "ی" ساکن سے پہلے حرف پر ضمہ آئے تو "ی" کو "و" میں بدل دیں گے جیسے : ی ق ن سے باب افعال میں فعل مضارع کا پہلا سینہ يُوْقُنُ - يَقُنُ
- ۵- جن افعال کے مضارع معروف میں "و" گر جاتی ہے ان کا مصدر عَلَّةٌ یا عَلَّةٌ کے وزن پر بھی آ سکتا ہے جیسے :

و ض ع : وَضَعَ - ضَعَّ وس ع : وَسَّعَ - سَعَّ و ص ل : وَصَلَ - صَلَّ و ه ب : وَهَبَ - هَبَّ و ر ث : وَرَثَ - رَثَّ و ص ف : وَصَفَ - صَفَّ

## اجوف کے لئے قواعد :

- ۱- اگر حرف علت متحرک ہو اور اس سے ما قبل حرف مفتوح ہو تو حرف علت کو الف میں بدل دیجے ہیں جیسے : قَوْلٌ سے قَالٌ ، عَوْفٌ سے عَافٌ ، يَبِيعُ سے يَاعُ

- ۲- اگر حرف علت متحرک ہو اور ما قبل ساکن ہو تو حرف علت کی حرکت ما قبل حرف کو منتقل کر کے حرف علت کو اسی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے جیسے : يَخُوفُ - يَخُوفُ - يَخُوفُ

- ۳- اگر حرف علت کے بعد حرف ساکن ہو تو حرف علت کو حذف کر دیں گے اور ثلاثی مجرد میں فاعل کی حرکت :

(i) اگر قاعده نمبر ۲ کے مطابق منتقل شدہ ہو تو قرار ہے گی جیسے : قول (ن) سے مضارع معروف کا چٹا سینہ يَقُولُنَ - يَقُولُنَ - يَقُولُنَ

(ii) اگر فتح ہو تو باب نَصْرًا اور كُرْمًا میں ضمہ اور بقية ابواب میں کسرہ ہو جائے گی جیسے : قول (ن) سے ماضی معروف کا چٹا سینہ قَوْلُنَ - قَوْلُنَ - قَوْلُنَ

خ وف (س) سے ماضی معروف کا چٹا سینہ خَوْفُنَ - خَوْفُنَ ب ی ع (ض) سے ماضی معروف کا چٹا سینہ يَبِيعُنَ - يَبِيعُنَ

- ۴- اسم الآلة ، المفعول المصنف ، المفعول المفصل ، الوان و عيوب کے ذکر کے وزن اَفْعَلُ ، الوان و عيوب کے مزید فید کے ابواب اِسْوَدُ - اِسْوَدُ (سیاہ ہونا) اَبْيَضُ - اَبْيَضُ (سفید ہونا) اور اسمائے تعجب پر مندرجہ بالا قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا۔

## ۵- ثلاثی مجرد میں

(i) اسم الفاعل بناتے ہوئے حرف علت ہمزہ میں بدل جاتا ہے جیسے : قول سے : قَاوِلٌ قَاوِلٌ قَاوِلٌ

(ii) اجوف واوی کے اسم المفعول کا وزن مَفْعُولٌ سے مَفْعُولٌ بن جاتا ہے جیسے : قول سے : مَقُولٌ مَقُولٌ مَقُولٌ

اجوف یائی کا اسم المفعول صحیح وزن یعنی مَفْعُولٌ پر بھی آتا ہے اور خلاف قیاس مَفْعُولٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

- ۶- حرف علت اگر مکسور ہو اور اس کے ما قبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر حرف علت کو "ی" ساکن میں تبدیل کر دیجے ہیں جیسے :

قول سے ماضی مجہول قَوْلٌ - قَوْلٌ ب ی ع سے ماضی مجہول يَبِيعُ - يَبِيعُ

- ۷- فَعِلٌ کے وزن پر "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے : موت : مَيُوتُ - مَيُوتُ

## ۸- ثلاثی مزید میں

(i) باب تفعیل ، تفعیل ، مفاعلا اور تفاعلا میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(ii) باب افعال اور افعال کے مصدر میں "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے :

ق و د سے باب افعال کا مصدر اِنْقَوَاكَ - اِنْقَوَاكَ

ط و ع : اَطْوَعَا - اَطْوَعَا - اَطْوَعَا - اَطْوَعَا - اَطْوَعَا

ع و ن : اَسْعَوْنَا - اَسْعَوْنَا - اَسْعَوْنَا - اَسْعَوْنَا - اَسْعَوْنَا

(v) باب استفعال میں اِسْتَعْوَاكَ اور اِسْتَعْوَاكَ میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

## ماقص کے لئے قواعد :

- ۱- متحرک حرف عطف میں بدل جاتا ہے اگر اس سے قبل حرف پر فتح ہو چھے : دعو (ن) سے ماضی معروف کا پہلا میند دَعُو - دَعَا  
سعی (ف) سے مضارع معروف کا پہلا میند يَسْعَى - يَسْعَى نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے پہلے اور مضارع معروف کے پہلے،  
چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں مینوں پر ہوتا ہے۔
- ۲- "و" مضموم سے قبل ضمہ ہوا اور یا ئے مضموم سے قبل کسرہ ہو تو یہ ساکن ہو جاتے ہیں جیسے : دعو (ن) سے مضارع معروف کا پہلا میند يَلْمِظُو - يَلْمِظُو  
رمی (ض) سے مضارع معروف کا پہلا میند يَرْمِي - يَرْمِي نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں  
اور چودھویں مینوں پر ہوتا ہے۔
- ۳- اگر کسی مینے میں دو حرف عطف آجائیں تو ناقص کا حرف عطف محذوف ہو جائے گا۔ اب اگر عین کلمے پر ضمہ یا کسرہ ہو تو اس حرکت کو باقی رہنے والے حرف عطف کے مطابق  
بدل دیں گے جیسے : دعو (ن) سے ماضی معروف کا تیسرا میند دَعُوْا - دَعُوْا  
لقی (س) سے ماضی معروف کا تیسرا میند لَقِيْوْا - لَقِيْوْا سعی (ف) سے مضارع معروف کا تیسرا میند يَسْعُوْنَ - يَسْعُوْنَ  
رمی (ض) سے مضارع معروف کا تیسرا میند يَرْمُوْنَ - يَرْمُوْنَ نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے تیسرے اور مضارع معروف کے تیسرے،  
نویں اور دسویں مینوں پر ہوتا ہے۔
- ۴- حرف عطف حذف ہو جائے گا اگر اس کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اس سے ماقبل حرف پر فتح ہو چھے : دعو (ن) سے ماضی معروف کا چوتھا میند  
دَعُوْث - دَعُوْث نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق باب فتح، نصر اور ضرب کے ماضی معروف کے چوتھے میند پر ہوتا ہے۔ البتہ پانچواں میند چوتھے مینے کے مطابق  
بنے گا جیسے : دعو (ن) سے ماضی معروف کا چوتھا میند دَعُوْث اور پانچواں میند دَعُوْا لقی (س) سے ماضی معروف کا چوتھا میند لَقِيْوْث اور پانچواں میند لَقِيْوْا  
۵- ناقص واوی میں "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر اس سے ماقبل حرف پر کسرہ ہو چھے : دعو سے ماضی مجہول کا پہلا میند دَعِيْ - دَعِيْ  
نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی مجہول کے علاوہ باب سماع اور حسیب کے ماضی معروف پر بھی ہوگا۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں بھی اسی قاعدہ کا اطلاق ہوا ہے :  
ثوب : ثَوْبٌ (جمع) ثِيَابٌ قَم : قَمٌ : قَوَامٌ (مصدر) قِيَامٌ  
صوم : صَوْمٌ (مصدر) صِيَامٌ
- ۶- ناقص واوی کی "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر یہ کسی لفظ میں چوتھے نمبر یا اس کے بعد واقع ہو اور اس سے ماقبل حرف پر ضمہ نہ ہو چھے :  
دعو سے مضارع مجہول کا پہلا میند يَلْمِظُو - يَلْمِظُو يَلْمِظُو - يَلْمِظُو يَلْمِظُو - يَلْمِظُو سعی (س) سے مضارع معروف کا پہلا میند يَغْشُوْ - يَغْشُوْ يَغْشُوْ - يَغْشُوْ  
نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق مضارع مجہول کے علاوہ باب فتح، ضرب، سماع اور حسیب کے مضارع معروف پر بھی ہوگا۔
- ۷- جب ساکن حرف عطف کو مجزوم کریں گے تو وہ حذف ہو جائے گا جیسے : دعو سے مضارع معروف کا ساتواں میند تَلْمِظُو - تَلْمِظُو - تَلْمِظُو (فعل امر)  
۸- حرف عطف گر جاتا ہے اگر اس پر ثوبین ضمہ ہو اور اس سے ماقبل حرف متحرک ہو۔ اگر ماقبل حرف پر فتح ہو تو اسے ثوبین فتح کر دیتے ہیں ورنہ ثوبین کسرہ چھے :  
دعو سے اسم الفاعل دَعِيْوْ - دَعِيْوْ - دَعِيْوْ - دَعِيْوْ
- نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے اسم الفاعل پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس قاعدہ کا اطلاق ناقص کے اسم المخرّف پر بھی ہوتا ہے جیسے دَعَا (دَعُوْ) کا اسم  
المخرّف مَلْعَلْ کے وزن پر اصلاً مَلْعَلُوْ بنتا ہے۔ یہ بھی پہلے مَلْعَلُوْ ہوگا، پھر اس کا لام کمرہ گرے گا۔ ماقبل چونکہ فتح ہے اس لئے اس پر ثوبین فتح آئے گی تو یہ  
مَلْعَلُوْ استعمال ہوگا۔
- ۹- حرف عطف سے ماقبل اگر الف زائد ہو تو حرف عطف کو مجزوم میں بدل دیتے ہیں جیسے : دعو سے مصدر دَعَاوْ - دَعَاوْ
- ۱۰- ناقص بائی کا اسم الفاعل غلاب قیاس استعمال ہوتا ہے۔ اس کا وزن مَلْعَلُوْ ہوتا ہے جیسے : مَلْعَلُوْ، مَلْعَلُوْ، مَلْعَلُوْ، مَلْعَلُوْ، مَلْعَلُوْ، مَلْعَلُوْ  
سے مَلْعَلُوْ

## لہجہ کے لئے قواعد :

- ۱- لہجہ مملوک پر مثال اور ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲- لہجہ مقرون پر ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے (اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا)
- ۳- لہجہ مقرون کا اسم الفاعل مَلْعَلْ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے : قوی سے قَوِيْ حلی سے حَلِيْ